اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھننگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووڈ۔19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کروناوائرس سِوِک ایکٹس کیمپین " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کرکے مستند حقائق کو جانچ کرعوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بُلیٹن تیار کیا جاتاہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم ، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووڈ۔19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بُلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کرکے انہیں عوام الناس تک پہنچا یا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوںمیں کروناوائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بُلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں ، تک پہنچائے جاتے ہیں

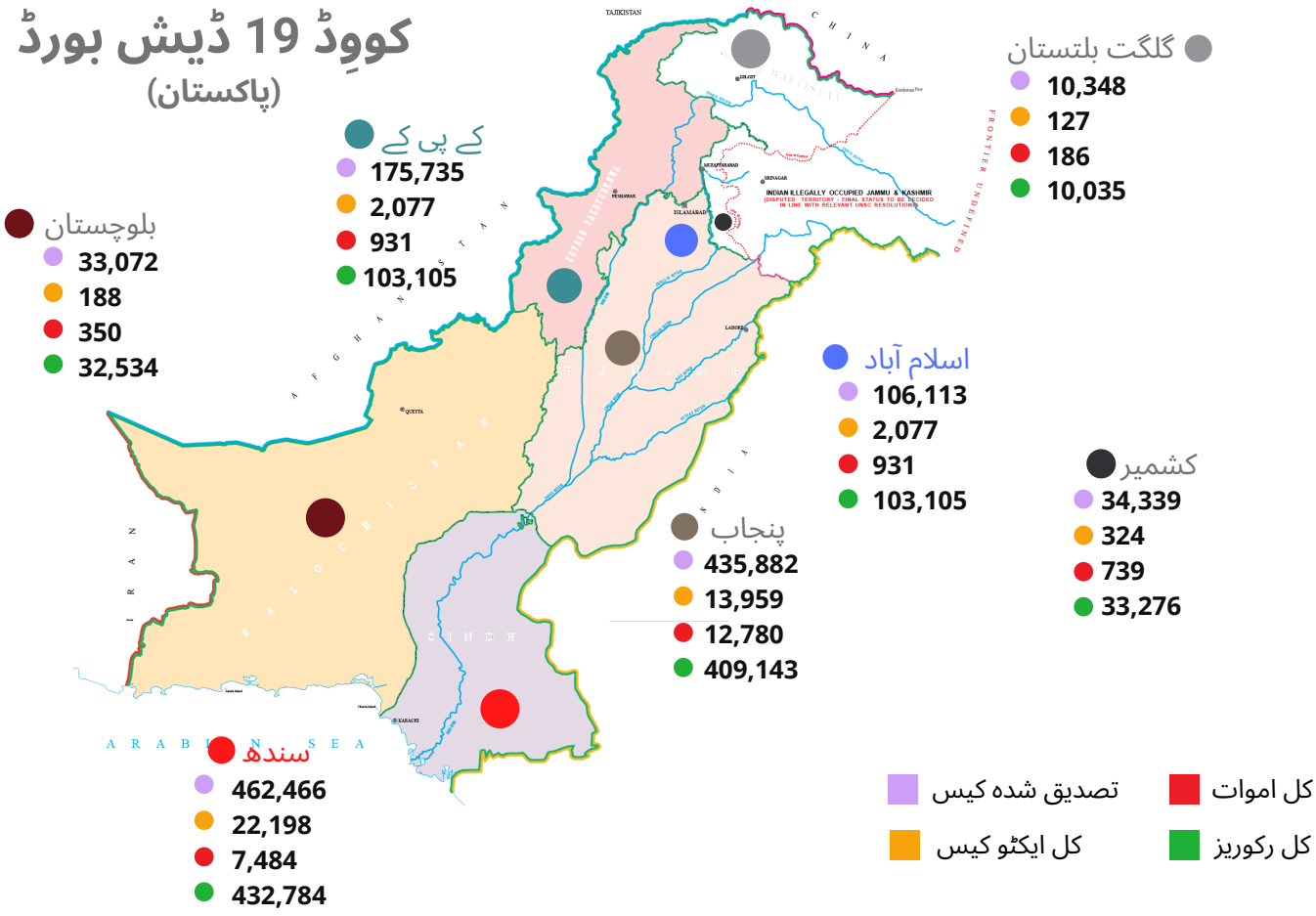

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل ریکوریز
1,257,955	42,541	28,106	1,187,308

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے
محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد
89,719,686
گزشتہ 24 گھنٹے: 1,052,572

سنگل ڈوز
63,046,740
گزشتہ 24 گھنٹے: 493,575

ڈبل ڈوز
32,723,061
گزشتہ 24 گھنٹے:604,451

حقیقت اور افواہ

زچگی اور امراض نسواں کے لیے مخصوص امریکی جریدے میں شائع ہونے والی ایک نئی تحقیق کے مطابق کووڈ-19 کی ڈیلٹا قسم حاملہ خواتین کے لیے پہلے والی اقسام سے زیادہ خطرناک ہے، امریکی ریاست ٹیکساس کے ڈاکٹروں نے دعویٰ کیا ہے کہ کووڈ-19 کی ڈیلٹا قسم کے جنوری 2021 میں آغاز سے اس سے متاثرہ حاملہ خواتین کے ہسپتال جانے کا تناسب 5 فیصد سے بڑھ کر 15 فیصد ہو گیا ہے، ڈیلٹا قسم کی شدید علامات کا سامنا کرنے والی تقریباً تمام خواتین غیر ویکسین شدہ تھیں، طبی ماہرین نے حاملہ خواتین یا جو کچھ عرصہ پہلے حاملہ تھیں، پر زور دیا ہے کہ وہ خود کووڈ-19 بالخصوص اس کی ڈیلٹا قسم سے تحفظ کے لیے جلد از جلد ویکسین لگوائیں،

(ذریعہ – رائیٹرز)

کووڈ-19 کی عالمی وبا کے آغاز سے اب تک سوشل میڈیا افواہوں سے بھرا ہوا ہے، ایسی افواہوں میں ایک دعویٰ یہ بھی ہے کہ جنوبی ایشیا کے باشندے دنیا کے دیگر حصوں میں بسنے والے افراد کے مقابلے میں کووڈ-19 کا بہتر مقابلہ کرسکتے ہیں کیونکہ ان کا مدافعتی نظام بہتر ہے، اس دعوے کو سچ ثابت کرنے کے لیے کوئی ثبوت موجود نہیں اور ہمارے خطے میں کثیر تعداد میں ہونے والی اموات ثابت کرتی ہیں کہ قومیت کی تفریق کے بغیر ہر کوئی اس وائرس سے متاثر ہو سکتا ہے، کووڈ-19 کی ڈیلٹا قسم اس کی دیگر اقسام کے مقابلے میں 10 گنا زیادہ خطرناک ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ کووڈ-19 کی ویکسین لگوا کر خود کو محفوظ رکھیں

(ذریعہ- این سی بی آئی)

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے
محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

یوٹیوب ویکسین کے خلاف تمام مواد ہٹا دے گا

ایک حالیہ پیش رفت کے مطابق ویڈیوز مواد نشر کرنے والے معروف پلیٹ فارم یوٹیوب نے اعلان کیا ہے کہ وہ ویکسین کے خلاف یوٹیوب پر موجود پراپیگنڈا مواد کو ہٹادے گا، یوٹیوب ویکسین کے خلاف مواد اپ لوڈ کرنےاور عالمی ادارہ صحت کی تسلیم شدہ کووڈ-19 ویکسینز کو خطرناک قرار دینے والے معروف اکاؤنٹس پر پابندی لگا دی جائے گی تاہم ویکسین سے متعلقہ لوگوں کے تجربات پر مبنی ویڈیوز کو نہیں ہٹایا جائے گا، یوٹیوب کے صارفین یوٹیوب ویڈیوز کے رپورٹ سیکشن میں جا کر ویڈیوز کو "سپیم یا گمراہ کن" کے آپشنز کے ساتھ رپورٹ بھی کر سکتے ہیں-

(ذریعہ – الجزیرہ)

پشاور ، خیبر پختونخوا میں پہلے ڈرائیو تھرو ویکسینیشن سنٹر کا قیام

خیبر پختونخوا نے خیبر میڈیکل یونیورسٹی ، پشاور میں اپنے پہلے ڈرائیو تھرو ویکسینیشن سنٹر کا افتتاح کیا ہے ، جس سے شہریوں کے لیے ویکسین لگوانا آسان ہو گیا ہے- 50 فیصد آبادی کو ویکسین لگنے کے ساتھ خیبر پختونخوا نے کووڈ-19 کے خلاف جنگ میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے ۔ لوگوں کی ویکسین لگوانے کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے صوبے میں کووڈ-19 سے شدید بیمار افراد اور ہلاکتوں میں مسلسل کمی ہو رہی ہے ۔ توقع ہے کہ دوسرے صوبے بھی خیبر پختونخوا کی قائم کردہ مثال پر عمل کریں گے تاکہ مجموعی طور پر پاکستان میں اس وبا پر قابو پایا جا سکے-

(ذریعہ - دی نیوز)

کرونا وائرس ویکسین
کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

سر درد، جسم درد، زکام

ٹیکہ لگنے کی جگہ پر درد یا سرخی

بیضہ

بخار اور کپکپی

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں غیر ویکسین شدہ افراد کے خلاف سخت اقدامات کا آغاز

جیسا کہ اسد عمر نے اعلان کیا تھا کہ ایسے غیر ویکسین شدہ افراد جو ویکسین لگوانے کی اہل عمر کے زمرے میں آتے ہیں، کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا، نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کی ٹیم نے اسلام آباد پولیس کے ہمراہ اسلام آباد کے مختلف شاپنگ مالز اور ٹرانسپورٹ اڈوں کا دورہ کیا اور وبا کے خلاف حکومتی قواعد و ضوابط کی پابندی نہ کرنے والوں کو جرمانے کیے، ان کے خلاف ایف آئی آرز درج کیں اور شاپنگ مالز کو سیل کیا، غیر ویکسین شدہ افراد کو ریل اور بسوں کے ٹکٹ جاری کرنے والے افراد کو گرفتار بھی کیا گیا جبکہ کئی افراد کو موقع پر سنگل ڈوز ویکسین بھی لگائی گئی -

(ذریعہ - بزنس ریکارڈر)

این سی او سی نے 12 سال اور زائد عمر کے بچوں کو ویکسین لگانے کا فیصلہ کر لی

این سی او سی کے سربراہ اسد عمر نے اعلان کیا ہے کہ اکتوبر 2021 سے 12 سال اور زائد عمر کے بچوں کو بھی کووڈ-19 ویکسین لگانے کا آغاز ہو جائے گا، فائزر ویکسین سکولوں میں مفت دستیاب ہوگی جسے تربیت یافتہ عملہ لگائے گا تاکہ بچوں کے لیے کووڈ-19 ویکسین لگانا آسان ہو سکے، قبل ازیں صرف 15 سال تک کے بچوں کو ویکسین لگائی جا رہی تھی تاہم ملک میں ڈیلٹا قسم کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر این سی او سی نے فیصلہ کیا کہ بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ویکسین لگانا ضروری ہے، عالمی ماہرین کی طرف سے 12 سال سے زائد عمر کے افراد کے لیے ویکسین لگوانا محفوظ قرار دیا گیا ہے

(ذریعہ – ڈان)

کورونا وائرس کی ویکسینیشن

12 سے 18سال کے شہری بھی اب کووڈ-19 ویکسین لگوانے کے لیے اہل ہیں - ان شہریوں کو Pfizer ویکسین لگائی جائے گی-

رجسٹریشن
(12 سال یا زائد عمر کے شہریوں کے لیے)

12سال سے زائد عمر کے شہری اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کرکے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں، یہ ضروری نہیں کہ رجسٹریشن کروانے والے افراد اپنا ذاتی موبائل نمبر ہی استعمال کریں،وہ کوئی بھی موبائل نمبر استعمال کر سکتے ہیں، علاوہ ازیں ویکسین کے لیے **نمز کی ویب سائٹ** پر جا کر آن لائن رجسٹریشن بھی کروائی جا سکتی ہے

پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کرنے کے بعد اپنے **اصلی شناختی کارڈ** کے ہمراہ اپنے قریبی **1166** ویکسین مرکز جا کر خود کو ویکسین لگوائیں

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے
accountabilitylab PAKISTAN
محکمہ صحت، خیبر پختونخوا
The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کے پی اور سندھ میں ویکسینیشن کے مراکز

سندھ

سکھر

• آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس	0715811532
• ٹی ایچ پنوں عاقل	0715690500
• ٹی ایچ روہڑی ۔	0333 7128627

خیرپور

• رانی پور	03347382264
• ٹھری میر واہ۔	03333960839
• تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔	03013582910

شکار پور

• دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔	03337577008
• دیہی مرکزِ صحت خان پور	03003131100
• دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین ۔	03453945330

جیکب آباد

• سول ہسپتال، جیکب آباد	03337341698
• تعلقہ ہسپتال ، ٹھل	03335765590
• دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن	03003174277

لاڑکانہ

• ٹی ایچ ڈوکری	03337517256
• سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ	03337533685
• رتو ڈیرو	03453852452

خیبر پختونخوا

پشاور

• دیہی مرکز صحت ریگی۔	03335042588
• مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی	03459146891
• پبلک ہیلتھ سکول	03339611020

چارسدہ

• بنیادی صحت مرکز محمد ناری	03045270647
• ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔	03339015031
• دیہی مرکز صحت بٹگرام	03149160346

مردان

• ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔	03005921350
• مردان میڈیکل کمپلیکس	0333929881
• تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔	03339191353

صوابی

• بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔	03005921350
• بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا	0333929881
• سی ایچ کالو خان۔	03339191353

ہری پور

• سی ڈی کوٹ نجیب اللہ	03059349975
• سول ہسپتال کے ٹی ایس	03330928292
• ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور	03155046070

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹه
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی
	مزید شہروں کے لئے دیکھیں **COVID-19 Health Advisory Platform**

آپ ہم سے 0092_333_5873268 پر وٹس ایپ پر رابطہ کرکے اپنے اردر گرد کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کرکے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کر یں گے۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے
accountabilitylab PAKISTAN
محکمہ صحت، خیبر پختونخوا
The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔